حبیب اللہ رشیدی
ربوہ

قادیانیوں کو اپنی آئینی حیثیت تسلیم کر لینی چاہیے
حدود سے تجاوز اُن کے حق میں بہتر نہیں
ربوہ میں یومِ تشکر کے جلسہ میں مولانا اللہ یار ارشد کا خطاب

ربوہ مرزائیوں کا روحانی مرکز اور دوسرا اسرائیل ابیب ہے۔ امت مسلمہ کے خلاف سازشوں کا مرکز اور مُسلمہ دین دشمنوں کی آماجگاہ ہے۔ یہاں کے باسی مرزائیوں نے کبھی پاکستان کی خیر خواہی و بھلائی نہیں چاہی۔ پاکستان میں یہ ایک ایسا مقام ہے کہ جو بظاہر تو پاکستان کے نقشہ میں ہے لیکن اس کا کنٹرول روم اسرائیل ہے۔ اللہ بھلا کرے مجلس احرارِ اسلام کا، جس کے عظیم رہنماؤں اور کارکنوں نے عقیدۂ ختم نبوت کے تحفظ اور غداران ختم نبوت کے تعاقب و محاسبہ کا عزم کیا اور گزشتہ ساٹھ برسوں سے ان استعماری گماشتوں، انگریز کے خود کاشتہ پودوں اور یہودیوں کے فکری و معنوی ایجنٹوں کے خلاف مصروفِ جہاد ہیں۔ مجلس احرارِ اسلام نے اس مقدس جہاد میں تیرہ ہزار مسلمانوں کی قربانی دی ہے۔ احرار شہداء ختم نبوت کے وارث ہیں۔

احرار نے ربوہ میں مسلمانوں کی پہلی جامع مسجد ۱۹۷۶ء میں قائم کی اور دارالکفر والارتداد" میں بیٹھ کر مرزائیوں کی نگرانی اور ہمہ وقتی جہاد شروع کیا جو الحمدللہ آج بھی جاری ہے۔ احرار کی انہی قربانیوں اور جہاد کے نتیجہ میں مرزائیوں کو ۱۹۷۴ء میں آئینی طور پر غیر مسلم اقلیت قرار دیا گیا اور ۱۹۸۴ء میں امتناعِ قادیانیت آرڈی ننس نافذ ہوا۔ مرزائیوں نے اس آرڈی نینس کے خلاف سپریم کورٹ میں اپیل دائر کی جسے فاضل ججوں نے مسترد کرتے ہوئے آرڈی نینس بحال رکھا۔

۲۳ جولائی کو مجلس احرار اسلام نے اس فیصلہ کی خوشی میں ربوہ میں یوم تشکر کا اعلان کیا۔ "قصر خلافت" کے رُوبرو قائم مسجد بخاری میں قبل از نمازِ جمعہ جلسہ ہوا۔ جس سے مجلس احرارِ اسلام کے مبلغ مولانا اللہ یار ارشد، قاری محمد یامین گوہر اور دیگر مقامی علماء نے خطاب کیا۔ ربوہ کے گردو نواح سے مسلمانوں کے قافلے غول در غول اس جلسہ میں شرکت کیلئے آئے اور یہ ایک عظیم اجتماع کی شکل اختیار کر گیا۔ مولانا اللہ یار ارشد نے قادیانیوں کی سرگرمیوں پر کڑی نکتہ چینی کرتے ہوئے کہا کہ انہیں اپنی آئینی حیثیت کو تسلیم کرلینا چاہیے اور حدود سے تجاوز نہیں کرنا چاہیے۔

بعد نمازِ جمعہ مسلمانوں نے شکرانہ کے نوافل ادا کئے اور تاج و تخت ختم نبوت زندہ باد کے فلک شگاف نعروں کی گونج میں جلسہ اختتام پذیر ہوا۔ یہ امر قابلِ ذکر ہے کہ جلسہ کے اختتام کے بعد سپریم کورٹ کے فیصلہ کی خوشی میں ۱۰ من حلوہ بھی تقسیم کیا گیا۔